از عدالتِ عظمیٰ

ویسٹ بنگال سٹیٹ الیکٹرسٹی بورڈ

بنام

مسرز فقیر چند رائس مل و دیگراں

تاریخ فیصلہ: 27 فروری، 1996

[کے راماسوامی، ایس صغیر احمد اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

بجلی-صارف- مسلسل چوری-صارفین سے 28،68،06.264 روپے کا مطالبہ - بجلی کی فراہمی کے لیے صارف کی طرف سے مقدمہ-صارفین کو ٹرائل کے ذریعے روپے 2,60,000 جمع کرنے کی ہدایت-عدالتِ عالیہ- آرڈر میں ترمیم اور 5,60,000 روپے جمع کرنے کی ہدایت-عدالت عالیہ کی طرف سے دی گئی ہدایت کا جواز-عام طور پر رقم کے دعوے کے معاملات میں کم از کم نصف رقم جمع کرنے کی ہدایت کی جائے گی-اس صورت میں بورڈ برقی توانائی کی فراہمی کا پابند ہے-مقدمہ میں تنازعہ کے تعین کے تابع رقم ادا کرنے کی ذمہ داری بھی صارف پر عائد ہوتی ہے-صارفین کو 12 لاکھ روپے جمع کرنے کی ہدایت کی گئی۔

عدالت-صوابدیدی حکم منظور کرنے کا اختیار-مناسب طریقے سے استعمال کیا جانا چاہیے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 4720، سال 1996۔

سی او نمبر 2714، سال 1995 میں کلکتہ عدالت عالیہ کے 24.11.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

وی بی ریڈی ایڈیشنل سالیسیٹر جنرل، ایچ کے پوری، راجیش سریواستو اور ایس پی لینکا، اپیل کنندہ کی طرف سے۔

جواب دہندگان کے لیے شیواجی سین، فاضل وکیل، ایس سی گھوش اور اے ڈی سیکری۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

مسٹر اے ڈی سیکری، فاضل وکیل، جواب دہندگان کی جانب سے نوٹس قبول کرتے ہیں۔ ہم نے فریقین کے وکیلوں کو سنا ہے۔

اجازت دی گئی۔

جیسا کہ جواب دہندگان کے وکیل نے صحیح طور پر نشاندہی کی ہے، یہ ایک صوابدیدی حکم ہے۔ متنازعہ نکات سے نمٹتے وقت نچلی عدالتیں بھی صوابدید کا مناسب استعمال کریں گی۔ 28، 264.06،68 روپے کا مطالبہ اس الزام پر کیا گیا تھا کہ جواب دہندگان کو فراہم کی جانے والی برقی توانائی کے میٹر ریڈنگ میں چوری ہوئی تھی۔ جواب دہندگان کی طرف سے جواب دہندگان کو توانائی کی فراہمی کے مقدمے میں، ٹرائل کورٹ نے روپے 2,60,000 اور طاق کی ادائیگی کی ہدایت کی۔ اپیل پر اس کی تصدیق ہوئی۔ جب اس پر نظر ثانی کی گئی تو عدالت عالیہ نے

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document

سی او نمبر 2714، 1995 میں حکم میں ترمیم کی اور جواب دہندگان کو روپے 5,60,000 جمع کرنے کی ہدایت کی۔ اس طرح خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل۔

28 لاکھ روپے کا وجہ بتاؤ نوٹس جاری ہونے کے بعد سوال یہ ہے: کیا عدالت بالآخر 5,60,000 روپے کی ادائیگی کی ہدایت دینے میں درست تھی؟ ایسا لگتا ہے کہ عدالت عالیہ نے خود ان سوالات کا جواب نہیں دیا ہے۔ اس نے صرف دہرایا کہ یہ عدالتوں کی طرف سے منظور کیا گیا ایک صوابدیدی حکم تھا جس میں 2.60 لاکھ روپے کی ادائیگی کی ہدایت کی گئی تھی اور ساتھ ہی جواب دہندگان کو معاملے کا فیصلہ سنائے بغیر 5،60،000 روپے جمع کرنے کی ہدایت کی گئی تھی۔ عام طور پر، رقم کے دعوے کے معاملات میں، کم از کم نصف رقم جمع کرنے کی ہدایت کی جائے گی۔ اس معاملے میں حاصل ہونے والی صورت حال میں، جب اپیل کنندہ جواب دہندگان کو برقی توانائی فراہم کرنے کا پابند ہو تو جواب دہندگان پر مساوی ذمہ داری عائد کی جانی چاہیے کہ وہ مقدمے میں تنازعہ کے تعین کے تابع رقم ادا کریں۔ ان حالات میں، جواب دہندگان کو آج سے دو ماہ کی مدت کے اندر 12 لاکھ روپے کی رقم جمع کرنے کی ہدایت کی جاتی ہے۔ اگر روپے 5,60,000 کی رقم پہلے ہی جمع کی جا چکی ہے، تو اسے ادائیگی کے طور پر شمار کیا جائے اور بقایا رقم مذکورہ مدت کے اندر ادا کی جا سکتی ہے۔

اپیل کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل نمٹا دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and
integrity of this document